



نیتی آئیوگ

ریاستی سرکاروں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سرکاروں کے چیف سکریٹریوں کے ساتھ وزیر اعظم کا تبادلہ خیالات

Posted On: 10 JUL 2017 7:47PM by PIB Delhi

نئی دہلی 10 جولائی: وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ریاستی سرکاروں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سرکاروں کے چیف سکریٹریوں سے تبادلہ خیال کیا۔ یہ تبادلہ خیال، ”ریاستوں کو۔ ندوستان میں خوشگوار تبدیلی کے عمل کو فروغ دینے کی حیثیت“ کے مرکزی خیال پر چیف سکریٹریوں کی قومی کانفرنس کی کے ایک جز کے طور پر اہتمام کی گئی ہے۔ یہ تبادلہ موقع ہے جب وزیراعظم نے اس طرح کے موقع پر اتنے اہم افسران سے خطاب کیا۔

اس موقع پر چیف سکریٹریوں نے اپنی اپنی ریاستوں میں اختیار کیے جانے والے بہترین طریقہ کار کی مختصر تفصیل پیش کی۔

چیف سکریٹریوں کے ذریعے پیش کیے جانے والے ان بہترین طریقوں میں دی۔ ی ترقی، تر مندی کے فروغ، فصلوں کا بیم، صحت بیم، صحت عام کی دیکھ بھال کی ترتیب، معذور بچوں کی فلاح، نوزائیدہ بچوں کی موت کی تعداد میں کمی، قبائلی فلاح، ٹھوس فصل کے ٹھکانے لگانے، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، ندیوں کے بچاؤ، پانی کے انتظام و انصرام، رینس، پنشن کی اصلاحات، نگامی خدمات، معدنیات سے مالا مال علاقوں کی ترقی، پی ڈی ایس اصلاحات، چھوٹ کی رقم کی راست منتقلی، شمسی توانائی، جھگی بستیوں کا سدھار، بہترین حکمرانی اور کاروبار کرنے کی آسانی جیسے موضوعات شامل ہیں۔

موقع پر اپنی تقریر میں وزیر اعظم نے کہا کہ انتظامی اور حکمرانی میں نظری اور ترجیحات انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ریاستوں سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا ہے، جو مسائل اور چیلنجزوں سے مقابلے کے بہترین طریقے ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ سرکاری افسران کے تصورات اور چیلنجزوں کا سامنا کرنے کی اجتماعی اہلیت رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں تجربات کو آپس میں بانٹنا جانا انتہائی اہم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے نوجوان افسران کی ایک ٹیم کو ان طریقوں پر گفتگو کرنی چاہئے اور ان بہترین طریقوں سے سیکھنا چاہئے اور اس کے لیے ان میں ریاست میں جانا چاہئے۔

وزیر اعظم نے اس موقع پر افسران کو یہ دایت بھی کی کہ، ”مقابلہ جاتی اور تعاون باہمی پر مبنی وفاقیت“ کے نظریے کے تئیں ہمیشہ غور و جست رنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاح اور شہریوں کو بھی ماحولیات کے فروغ کے مقابلہ جاتی طریقوں اور بہتر انتظامیہ کا حصہ تصور کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی ریاستوں اور مرکز کے زیر نام علاقوں کی کامیابی کے طریقوں کو بڑی ریاستیں اپنے لیے شہریوں میں زیر استعمال لاسکتی ہیں۔ اس سلسلے میں وزیراعظم نے ریان اور چنڈی گڑھ کو مٹی کے تیل سے پاک ریاستوں کی مثال دی۔

وزیراعظم نے کہا کہ آج پوری دنیا ندوستان پر بھروسہ کرتی ہے اور اسے نہ صرف یہ کہ ندوستان سے بڑی امیدیں ہیں بلکہ ندوستان کے ساتھ شراکت داری کرنے کی خواہشمند ہے۔ کاروبار کرنے کی آسانی کو نہ صرف یہ کہ اول ترین ترجیح دی جانی چاہئے بلکہ اس سے ریاستی سرکاروں کو سرمایہ کاری حاصل کرنے میں بھی آسانی حاصل ہوگی۔ کیونکہ ملک کی ریاستوں میں ترقی کے لیے بے شمار امکانات موجود ہیں جن پر اب تک کام نہیں کیا گیا ہے۔

ملک میں زراعت کے شعبے پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال لازمی بلکہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ زراعتی پیداوار کے ضائع ہوجانے کے امکانات کو کم کیا جانا چاہئے اور افزودگی کے عمل پر توجہ مرکوز کی جانی چاہئے۔ انہوں نے زراعتی اصلاحات پر توجہ مرکوز کیے جانے اور ای۔ ایم پر خاص طور پر توجہ کوڑ کیے جانے پر زور دیا۔ انہوں نے انتہائی مضبوط لہجے میں ان افسران سے کہا کہ نئے اقدامات کے تئیں مثبت رویہ اختیار کیا جانا چاہئے اور منتخب شدہ سیاسی قیادت، نئے اور مثبت تصورات قبول کرنے کے لیے ہم وقت تیار رہتی ہے اور اس میں نظریات وغیرہ کو پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ آدھار سے ملک کو مجموعی فوائد حاصل ہوئے ہیں اور وسائل کے رساؤ کے امکانات کو پوری طرح سے ختم کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کانفرنس میں موجود تمام افسران سے زور دے کر کہا کہ بہتر حکمرانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کی اسکیم ای۔ مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) سے بچت، شفافیت اور مثبت اہلیت فراہم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے تمام ریاستی سرکاروں سے کہا کہ انگلشت تک جی ای ایم کو زیادہ سے زیادہ زیر استعمال لایا جائے۔

کانفرنس میں منصوبہ بندی کے محکمہ کے وزیر مملکت راؤ اندر جیت سنگھ، نیتی آئیوگ کے نائب چیئرمین ڈاکٹر اروند پنا گڑیا، نیتی آئیوگ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب امیتاھ کانت اور سرکار اور وزیراعظم کے دفتر اور کابینہ سکریٹریٹ کے افسران نے شرکت کی۔

(م ن س ش ن ر۔ 11.07.2017)

U - 3140

(Release ID: 1495091) Visitor Counter : 2

